میرے اباجی

جب کبھی وہ سفر پہ جاتے تھے
دل بہت بے قرار ہوتا تھا
ان کی آمد کا بالخصوص مجھے
رات دن انتظار ہوتا تھا
مجھ سے اکثر خطائیں ہو جاتیں
ان کی جانب سے پیار ہوتا تھا
اس زمانہ میں جبکہ بیٹی سے
بات کرنا بھی عار ہوتا تھا
مجھ پہ بیٹوں سے کچھ سوا شفقت
انکا خاص اک شعار ہوتا تھا

وہ انوکھا پیار کرتے تھے
جان ہم پر نثار کرتے تھے
ہم تو اولاد تھے وہ غیروں سے
اس طرح کا پیار کرتے تھے
لوگ اپنوں کو بھول جاتے تھے
وہ جان ان پر نثار کرتے تھے

بنتِ امیر شریعت سیدہ اُمِ کفیل